سوال

(104) سورہ فاتحہ نماز جنازہ میں بھی اور نمازوں کی طرح فرض ہے یا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورہ فاتحہ نماز جنازہ میں بھی اور نمازوں کی طرح فرض ہے یا نہ حدیث ((لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الکِتَابِ)) کے عموم میں تو نماز جنازہ بھی شامل ہے، جو لوگ سورہ فاتحہ کو نماز جنازہ میں فرض نہیں کہتے، ان کے پاس تخصیص کی کیا دلیل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث صحیح ((لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الکِتَابِ)) ''سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ۱۲'' کے عموم سے اور حدیث ابن ماجہ سے جو ام شریک سے مروی ہے۔ ((اَمَرَنَا رسول اللہ ﷺ ان نقرأ علی الجنازہ بفاتحۃ الکتب)) ''رسول اللہ ﷺ نے ہم کو نماز جنازہ پر سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیا۔ ۱۲۔'' (عبد الودود عفی عنہ) نماز جنازہ میں فاتحہ کا وجوب ثابت ہوتا ہے، اور امام شافعی رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ وغیرہما کا بھی یہی مذہب ہے، اور قول راجح بھی یہی ہے، بعض اہل علم قرأت فاتحہ کو نماز جنازہ میں سنت جانتے ہیں، اور دلیل ان کی ابن عباس کا قول ہے، جو صحیح بخاری میں ہے۔

((عن طلحۃ بن عبید اللہ قال صَلَّیتُ خَلفَ ابن عباس عَلٰی جَنَازَۃٍ فَقَرَأَ بِفَاتِحَۃِ الکِتَابِ قَالَ لِتَعلَمُوا اَنَّھَا سُنَّۃٌ وَعبد الرزاق والنسائی عن ابی امامۃ بن سہل بن حنیف قال السُّنَّۃُ فِي الصَّلٰوۃِ عَلَی الجِنَازَۃِ اَن یُکَبِّرَ ثم یَقرَأُ بِاُمِّ القران ثم یصلی علی النبی ﷺ ثم یُخلِصُ الدُّعَاءَ لِلمَیِّتِ وَلَا یَقرَأُ اِلَّا فِي الاُولٰی قال الحافظ اسنادہ صحیح))

امام مالک رحمہ اللہ اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک جنازہ میں قرأت نہیں، عینی شرح صحیح بخاری میں ہے۔

((وَنُقِلَ عن ابی ہریرۃ وابن عمر لیس فیھا قرأۃ وھو قول مالک رحمہ اللہ والکوفیین وقال ابن بطال وممن کان لا یقرأ فی الصلوۃ علی الجنازۃ وینکر عمر بن الخطاب وعلی ابن ابی طالب وابن عمر وابو ہریرۃ ومن التابعین عطاء وطاؤس وسعید بن المسیب وابن سیرین وسعید بن جبیر والشعبی والحاکم وقال مالک قرأۃ الفاتحۃ لیست معمولاً بھا فی بلدنا فی صلوۃ الجنازۃ))

''ابو ہریرۃ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نماز جنازہ میں قرأت نہیں، امام مالک اور کوفیوں کا بھی یہی قول ہے، اور ابن بطال نے کہا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرۃ اور تابعین میں سے عطاء اور طاؤس اور سعید بن مسیب، اور محمد بن سیرین اور سعید بن جبیر اور شعبی اور حکم یہ سب ان لوگوں میں سے ہیں، جو نماز جنازہ میں قرأۃ نہیں پڑھتے اور انکار کرتے ہیں، اور امام مالک رحمہ اللہ نے کہا کہ سورہ فاتحہ کا نماز جنازہ میں پڑھنا، ہمارے شہر (یعنی مدینہ منورہ) میں اس پر عمل نہیں۔ ۱۲۔'' (علوی)

مگران روایات کی صحت و ثبوت بالسند مشکل ہے۔ (فتاویٰ غزنیہ ص نمبر ۱۰۰، ۱۰۱) (حررہ عبدالجبار الغزنوی عفی عنہ)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد05 ص184

محدث فتویٰ